فوت شدہ بیوی کا اس کے شوہر کی وراثت میں حصہ ہوگا یا نہیں؟

مجیب: ابو حفص مولانا محمد عرفان عطاری مدنی

فتوی نمبر: WAT-3385

تاریخ اجراء: 18 جمادی الاخریٰ 1446ھ /21 دسمبر 2024ء

دارالافتاء اہلسنت

(دعوت اسلامی)

سوال

ایک آدمی کی ملکیت میں آٹھ ایکڑ زمین تھی، اس کی دو بیویاں تھیں، پہلی بیوی اس آدمی کے فوت ہونے سے 13 سال پہلے ہی دنیا سے چلی گئی، پہلی بیوی سے اس آدمی کے چار بچے ہیں، دوسری بیوی ابھی حیات ہے۔ کیا اس فوت ہونے والے شخص کا حصہ صرف دوسری کو ہی ملے گا؟ یا پہلی بیوی کا بھی اس کی وراثت میں سے حصہ بنتا ہے، اگر بنتا ہے تو کیا پہلی بیوی کے بچے اپنی والدہ کا حصہ طلب کر سکتے ہیں؟ اگر کر سکتے ہیں تو کیا ان دونوں بیویوں میں سے ہر ایک کو آٹھواں حصہ ملے گا یا پھر آٹھواں حصہ دونوں بیویوں میں تقسیم ہوگا؟

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

اَلۡجَوَابُ بِعَوۡنِ الۡمَلِکِ الۡوَھَّابِ اَللّٰھُمَّ ھِدَایَۃَ الۡحَقِّ وَ الصَّوَابِ

پوچھی گئی صورت میں پہلی بیوی کے بچے اپنے والد کی وراثت سے اپنی فوت ہو جانے والی والدہ کا حصہ طلب نہیں کر سکتے، کیونکہ پہلی بیوی کا اس شخص کی وراثت میں کوئی حصہ نہیں بنتا، اس لیے کہ پہلی بیوی اس شخص کی زندگی میں ہی انتقال کر چکی تھی اور وارث بننے کے لیے مُورث (جس کی وراثت تقسیم ہو رہی ہے، اس) کی موت تک وارث کا زندہ ہونا شرط ہوتا ہے، اگر وارث اپنے مورث کی زندگی میں ہی انتقال کر جائے تو اس صورت میں اس کا وراثت میں حصہ نہیں ہوتا، لہذا پہلی بیوی کا شوہر کی وراثت میں کوئی حصہ نہیں ہوگا، بیوی کا جو حصہ اس کی وراثت میں سے بنے گا وہ صرف دوسری بیوی کو ہی ملے گا۔

وارث بننے کیلئے مورث کی موت کے وقت تک وارث کا زندہ ہونا شرط ہے، ورنہ وہ وارث نہیں ہوگا، چنانچہ مبسوط سرخسی میں ہے: ”أن حياة الوارث عند موت المورث شرط ليتحقق له صفة الوراثة“ ترجمہ: بیشک وارث کی زندگی مورث کی موت کے وقت شرط ہے تاکہ وارث کیلئے وراثت کی صفت ثابت ہو جائے۔ (مبسوط سرخسی، جلد 18، صفحہ 34، دار المعرفۃ، بیروت)

تبیین الحقائق، بحر الرائق، مجمع الانہر میں ہے(واللفظ للاول)"وشرطه وهو حياة الوارث بعد موت المورث"ترجمہ:اور وارث ہونے کی شرط تو وہ مورث کی موت کے بعد وارث کا زندہ ہونا ہے۔(تبیین الحقائق، جلد6، صفحہ241، مطبوعہ قاھرۃ)

بیوہ عورت کی مرحوم شوہر سے اولاد ہو تو بیوہ کو آٹھواں(1/8)حصہ ملے گا اور اگر اولاد نہ ہو تو چوتھا(1/4)حصہ ملے گا، چنانچہ ارشادِ باری تعالیٰ ہے:"﴿ وَلَهُنَّ الرُّبُعُ مِمَّا تَرَكْتُمْ إِنْ لَّمْ يَكُنْ لَّكُمْ وَلَدٌ ۚ فَإِنْ كَانَ لَكُمْ وَلَدٌ فَلَهُنَّ الثُّمُنُ مِمَّا تَرَكْتُمْ ﴾ترجمۂ کنز العرفان:"اور اگر تمہارے اولاد نہ ہو تو تمہارے ترکہ میں سے عورتوں کے لئے چوتھائی حصہ ہے، پھر اگر تمہارے اولاد ہو تو ان کا تمہارے ترکہ میں سے آٹھواں حصہ ہے۔(پارہ4، سورۃ النساء، آیت12)

وَاللّٰهُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَ رَسُوْلُه اَعْلَم صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

Dar-ul-IftaAhlesunnat (Dawat-e-Islami)
www.fatwaqa.com
daruliftaahlesunnat
DaruliftaAhlesunnat
Dar-ul-ifta AhleSunnat
feedback@daruliftaahlesunnat.net